جدید حیاتیاتی مسائل اور اسلام مصنف : ابوالفضل محسن ابراہیم - ترجمہ : اسرار احمد خان

صفحات : ۱۶۴ قیمت درج نہیں - ناشر: مرکز الدراسات العلمیہ علی گڑھ - انڈیا -

حیاتیاتی مسائل مختلف زمانوں میں مختلف انداز میں سامنے آتے رہے ہیں اور انہیں حل کرنے کی کوششیں بھی ہوتی رہی ہیں - لیکن موجودہ دور میں سائنس اور ٹیکنالوجی میں غیر معمولی پیش رفت کی وجہ سے یہ مسائل گمبھیر صورت اختیار کر گئے ہیں - ان جدید حیاتیاتی مسائل کو حل کرنے کی کوششیں بھی ہو رہی ہیں جو ایک طرح سے کامیاب نظر آتی ہیں - بانجھ پن کو ٹسٹ ٹیوب بے بی کے ذریعے وقتی طور پر حل کر لیا گیا ہے، بلکہ ایک قدم آگے بڑھ کر فنی مادریت کے طریقے کو اپنا لیا گیا ہے - ایک طرف اولاد کی اتنی خواہش کہ اس کے لیے جائز و ناجائز ہر طریقہ اختیار کیا جا رہا ہے اور دوسری طرف انسانی آبادی کے "بم" کو ناکارہ کر کے نسلِ انسانی کو ختم کرنے کے ذرائع اختیار کیے جا رہے ہیں - جس کے لیے ضبطِ تولید، اتلافِ جنین اور اسقاطِ حمل جیسے طریقے روا رکھے گئے ہیں -

آبادی گھٹانے اور بڑھانے کے نئے تکنیکی اور سائنسی طریقوں نے معاشرے میں ایک زلزلہ سا برپا کر دیا ہے - بشری علوم کے ماہرین مختلف انداز میں یہ گتھیاں سلجھانے کی کوشش کر رہے ہیں - جن کا نتیجہ سرگردانی کے سوا کچھ نہیں نکلا -

اسلام معاشرے کے دوسرے مسائل کی طرح حیاتیاتی مسائل کا حل بھی پیش کرتا ہے - کتاب ہٰذا کے مصنف ابوالفضل محسن ابراہیم نے کافی محنت اور کاوش کے بعد ان مسائل پر اسلامی فقہ کی رو سے بحث کی ہے - بلاشبہ انہوں نے اسلامی موقف کو پیش کرتے ہوئے کوئی گوشہ نظر انداز نہیں کیا - لیکن بعض مقامات پر انہوں نے جو نتیجہ اخذ کیا ہے اس سے اختلاف کیا جا سکتا ہے -

کتاب کا خالص علمی اور تحقیقی انداز قابلِ ستائش ہے تاہم اس کے مباحث پر مزید غور و فکر کے لیے کافی گنجائش موجود ہے - (س - ش - ر - ا)